السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اہل سنت کےلیے بدعتیوں کے جنازوں میں حاضری اوران کے مردوں کی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

وہ بدعتی جن کی بدعت اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک تک پہنچ جاتی ہے مثلا جو مردوں یا غائب جنوں اور فرشتوں وغیرہ اور دیگر مخلوقات سے مدد مانگتے اور فریاد کرتے ہیں تو وہ کافر ہیں، ان کے مردوں کی نماز جنازہ پڑھنا اوران کے جنازوں میں حاضر ہونا جائز نہیں ہے اوروہ بدعتی جن کی بدعت شرک تک نہیں پہنچتی جو میلاد اوراسراء ومعراج کی محفلیں منعقد کرتے ہیں تو یہ لوگ گناہ گار ہیں، ان کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اوران کے جنازوں میں بھی حاضری دی جائے گی اوران کےلیے بھی مغفرت کی اسی طرح امید ہے جس طرح موحد گناہ گاروں کےلیے امید ہے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

إِنَّ اللَّهَ لا يَغفِرُ أَن يُشرَكَ بِهِ وَيَغفِرُ ما دونَ ذٰلِكَ لِمَن يَشاءُ ... سورة النساء 48

''یقینا اللہ تعالیٰ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کواس کا شریک بنایا جائے اوراس کے سوااورگناہ جس کو چاہے معاف کردے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ55

محدث فتویٰ